بدھ 2/اپریل 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 2/اپریل 2008ء 24 ربیع الاول 1429 ہجری 2 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 75

حضرت خبابؓ کی نجات

حضرت خبابؓ کی مالکن ام انمار لوہے کو سخت گرم کرتی اور حضرت خبابؓ کے سر پر رکھ دیتی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی تو رسول اللہؐ کی دعا سے ام انمار کو سر میں ایک بیماری ہوگئی اور حضرت خباب نے اس ظلم سے نجات پائی۔

(اسد الغابہ جلد2 ص98- از عبدالکریم الجزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اہل جماعت غور سے سنیں اور اس بات کو سمجھیں کہ دونوں قسم کی تکالیف خدا تعالیٰ نے تمہارے واسطے رکھی ہیں۔ اول تکالیف شرعی ہیں ان کی برداشت کرو۔ دوسری تکالیف قضا وقدر کی ہیں۔ اکثر انسان شرعی تکالیف کو کسی نہ کسی طرح ٹال دیتے ہیں اور ان کو پورے طور سے ادا نہیں کرتے۔ مگر قضا وقدر سے کون بھاگ سکتا ہے۔ اس میں انسان کا اختیار نہیں۔

یاد رکھو۔ انسان کے واسطے یہی ایک عالم نہیں بلکہ اس کے بعد ایک اور عالم ہے۔ یہ تو ایک بہت ہی مختصر زندگی ہے کوئی پچاس ساٹھ سال کی عمر میں مرگیا۔ کسی نے دس بارہ سال اور گزار لئے۔ اس جگہ کی مصائب کا خاتمہ تو موت کے ساتھ ہو جاتا ہے مگر اس عالم کا خاتمہ نہیں۔ جب قیامت برحق ہے اور وہ ایمان کا لازمہ ہے تو اس چند روزہ زندگی کی تکالیف کا برداشت کر لینا کیا مشکل ہے۔ اس دائمی جہان کے واسطے کوشش کرنی چاہئے۔ جو شخص کوئی تکلیف بھی نہیں اٹھاتا۔ وہ کیا سرمایہ رکھتا ہے۔ مومن کی نشانی یہ ہے کہ وہ صرف صبر کرنے والا نہ ہو بلکہ اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ مصیبت پر راضی ہو۔ خدا کی رضا کے ساتھ اپنی رضا ملا لے۔ یہی مقام اعلیٰ ہے۔ مصیبت کے وقت خدا تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھنا چاہئے۔ منعم کو نعمتوں پر مقدم رکھو۔ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ شکوہ شروع کرتے ہیں گویا خدا تعالیٰ کے ساتھ قطع تعلق کرتے ہیں۔ بعض عورتیں کوستی ہیں اور گالیاں دیتی ہیں۔ بعض مرد بھی ایمانی حالت میں ناقص ہوتے ہیں۔ یہ ایک ضروری نصیحت ہے اور اس کو یاد رکھو کہ اگر کوئی شخص مصیبت زدہ ہو تو اسے ڈرنا چاہئے کہ ایسا نہ ہو کہ اس سے بڑھ کر اس پر کوئی مصیبت گرے۔ کیونکہ دنیا دار المصائب ہے اور اس میں غافل ہو کر بیٹھنا اچھا نہیں۔ اکثر مصائب متنبہ کرنے کے واسطے آتے ہیں۔ ابتداء میں اس کی صورت خفیف ہوتی ہے۔ انسان اس کو مصیبت نہیں سمجھتا پھر وہ بیتاب کرنے والی مصیبت ہو جاتی ہے۔ دیکھو اگر کسی کو آہستگی سے دبایا جائے تو اس کے بدن کو آرام پہنچتا ہے۔ وہی ہاتھ زور سے مارا جائے تو موجب دکھ ہو جاتا ہے۔ ایک مصیبت سخت ہوتی ہے جو وبال جان بن جاتی ہے۔ قرآن شریف نے ہر دو مصائب کا ذکر کر دیا ہے۔

مصائب رفع درجات کے واسطے ہوتے ہیں حضرت ابراہیمؑ اس بات پر روتے دھوتے نہ رہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھ سے بیٹا مانگا ہے بلکہ انہوں نے اس بات پر خدا تعالیٰ کا شکر کیا کہ ایک خدمت کا موقعہ ملا ہے۔ لڑکے کی ماں نے بھی رضامندی دی اور لڑکا بھی اس بات پر راضی ہوا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 417)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ 5 بجے نشر ہوگا

❁ لندن میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے 4-اپریل 2008ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے کی بجائے 5 بجے نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

مکرم ڈاکٹر غلام سرور صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

❁ محترم ناظر صاحب امور عامہ اطلاع دیتے ہیں۔

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جارہی ہے کہ مکرم ڈاکٹر غلام سرور صاحب آف سنگھوںزد اچینی پایاں۔ پشاور کو مخالفین نے 19 مارچ کو ان کے گھر پر فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا جہاں ان کی وفات ہوگئی۔ مرحوم کی عمر 70 سال سے زائد تھی۔ میڈیکل پریکٹیشنر تھے۔ علاقہ میں بااثر اور جماعتی غیرت رکھنے والے دلیر انسان تھے۔ قبل ازیں بھی ان پر متعدد قاتلانہ حملے ہوئے تھے۔

مرحوم کے پسماندگان میں اہلیہ ثانی کے علاوہ 3 بیٹے اور 6 بیٹیاں ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں وفات سے اگلے روز نماز جنازہ کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ تاحال قاتل گرفتار نہیں ہوسکے۔

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2008ء میں مرحوم کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چندہ تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں تحریک جدید جاری فرمائی تو آپ نے جماعت کے سامنے اس کے اغراض ومقاصد یوں بیان فرمائے کہ:۔

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔''

(مطالبات صفحہ 5)

اس ارشاد میں اولاً مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس لئے جماعتوں کی آگاہی کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی روشنی میں اس مالی قربانی کی حیثیت اور صحیح معیار پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تحریک جدید کے چندے کی حیثیت اگرچہ طوعی ہے لیکن اس میں عدم شمولیت اپنے اندر بڑا انذاری پہلو رکھتی ہے اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے حسب ذیل دو ارشادات ہماری راہنمائی کے لئے کافی ہوں گے۔ فرمایا:

1۔ ''گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا مگر جو شخص اس میں شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔'' (مطالبات صفحہ 9)

2۔ ''میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔''

(مطالبات صفحہ 9)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق سعید بخشے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری خالد احمد صاحب وڑائچ دارالنصر غربی اقبال حال مقیم جرمنی کی اہلیہ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ شدید علیل ہیں قومہ کی حالت میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم نوید احمد چوہدری صاحب سافٹ وئیر انجینئر مقیم لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ محسنہ محمودہ باجوہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب مقیم ہمبرگ جرمنی سے مورخہ 14 مارچ 2008ء کو بیت الانوار دارالصدر شمالی میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے 5000 پونڈ حق مہر پر کیا۔ مورخہ 15 مارچ 2008ء کو دارالصدر غربی میں تقریب رخصتانہ ہوئی۔ اس موقع پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ مورخہ 16 مارچ 2008ء کو کوٹھی بیگم چوہدری شاہنواز صاحب واقع دارالصدر غربی میں شام 7:15 بجے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے شمولیت فرمائی اور دعا کروائی۔

دلہا مکرم چوہدری محمد لطیف صاحب دھاریوال چک نمبر 62 جنوبی ضلع سرگودھا کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد علی صاحب باجوہ آف چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا کے نواسے جبکہ دلہن مکرم چوہدری محمد علی باجوہ صاحب آف چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا کی پوتی اور مکرم چوہدری ممتاز احمد باجوہ صاحب آف چک نمبر 33 جنوبی سرگودھا کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خوشیوں کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مقبول احمد چوہدری صاحب (ر) سپرنٹنڈنٹ ڈپٹی کمشنر کوارڈینیشن آفیسر بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم عرفان احمد چوہدری صاحب انجینئر P.M.D.C اور خاکسار کی بہو محترمہ ثوبیہ قمر صاحبہ کو 20 مارچ 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری غلام نبی صاحب گرداور کی نسل سے، مکرم چوہدری عبدالحمید قمر صاحب ایڈووکیٹ اقبال کالونی بہاولنگر کی نواسی اور مکرم صوفی فضل محمد صاحب بہاولنگر کی نسل سے ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔ صحت والی لمبی عمر سے نوازے اور والدین اور تمام خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی ضلع اٹک تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے چوہدری منیر احمد منصور صاحب کیلگری کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 17 فروری 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب کیلگری کینیڈا کی نواسی ہے جس کا نام خدیجہ منصور رکھا گیا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمد حسین غضنفر صاحب معلم سلسلہ چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم غلام مصطفیٰ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب فیض آباد لیہ شہر کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ منصورہ مظفر صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد صاحب مرحوم آف چک نمبر 170/TDA ضلع لیہ کے ساتھ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ نے مورخہ 25 مارچ 2008ء کو کیا۔ اسی دن رخصتی عمل میں آئی اور اگلے دن مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب نے ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دلہا مکرم محمد ابراہیم صاحب کے پوتے اور دلہن مکرم محمد اسماعیل صاحب کی پوتی ہیں اور ان کے والد محترم ایک لمبا عرصہ سیکرٹری مال کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ اور خود بھی سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ ٹیسٹ کلاس پریپ

نظارت تعلیم کے ادارہ جات مریم گرلز ہائی سکول، بیوت الحمد، پرائمری سکول اور طاہر پرائمری سکول میں پریپ کلاس میں داخلہ جات کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 20/اپریل 2008ء بروز اتوار صبح 9 بجے لیا جائے گا۔ واضح ہو کہ ہر سکول کا داخلہ ٹیسٹ اسی سکول میں ہوگا۔ پراسپیکٹس اور داخلہ فارم سکولز سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد مجید امجد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ہارون آباد ضلع بہاولنگر مورخہ 17 مارچ 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی عمر 60 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ 18 مارچ کو خاکسار نے چک 93/6R کے مقامی قبرستان میں پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب صدر جماعت احمدیہ 93/6R کے بھائی اور مکرم چوہدری شاہد پرویز صاحب صدر جماعت احمدیہ ہارون آباد کے چچا تھے۔ مرحوم بہت خوش اخلاق، ملنسار اور مہمان نواز تھے ہمیشہ جماعتی خدمت میں حصہ لیتے۔ مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ہوائی ٹیلی کام کو پاکستان اور مختلف ممالک میں درج ذیل انجینئرز درکار ہیں۔ انگلش اور عربی میں بات چیت کر سکتے ہوں۔ ٹیلی کام پروجیکٹس پر کام کرنے کا کم سے کم تین سال کا تجربہ ہو۔ ڈرائیونگ لائسنس ہو اور انجینئرنگ کی Relevant Degree ہونی ضروری ہے۔

Site Design Engineers, MW Design Engineers, RMP Engineers, SA Managment Engineers, E&M Engineers, BSS Engineers, RAN Engineers MW Engineers, Datacomm & Network Engineers, Application & Software Engineers, Procurement Engineers, Field Access Network Engineers, Electrical Engineers, Civil Work Engineers, Optical Transmission Engineers, Site Acquisition & Legal Executives, QA & QC Engineers, Core Network Engineers

معلومات اور CV's کیلئے درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

http://recruitment.huawei.com/recruiment/en/ اور

pakhr@huawei.com

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احتساب کی ضرورت اور اس کے فوائد

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

اس دُنیا میں خاندان کے اندر یا خاندان سے باہر ایک انسان کے جو رشتے استوار ہیں اُن میں سے ایک رشتہ انسان کا اپنی ذات سے ہے اپنے نفس سے ہے۔

انسان کا اپنی جان سے یہ رشتہ مادی بھی ہے اور روحانی بھی اور ہر دو رشتوں کے حوالہ سے ہر انسان اپنی ذات اور اپنی جان کی حفاظت کرتا ہے۔ ہم روزمرہ زندگی میں دیکھتے ہیں کہ موسم کی تلخیوں اور سختیوں سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر کی جاتی ہیں۔ موسم سرما میں سردی سے بچاؤ کے لئے اپنے جسم کو موٹے اور گرم کپڑوں سے لپیٹا جاتا ہے۔ اپنے جسم کو گرمانے کے لئے ہیٹر وغیرہ کا انتظام ہوتا ہے اور موسم گرما میں گرمی کی حدت کو کم کرنے کے لئے مختلف تدابیر کو بروئے کار لایا جاتا ہے اور جب کوئی بیماری آلیتی ہے تو ڈاکٹرز کی بتلائی ہوئی تمام احتیاطوں پر عمل کرتے ہوئے ان تمام امور سے پرہیز کرتا ہے جو صحت کے لئے مضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص کسی ایسے پکوان کی دعوت دے جو ڈاکٹر کی بتلائی ہوئی احتیاطوں میں سے ہے تو یہ کہہ کر اس دعوت کو رد کردیتا ہے کہ

''ڈاکٹر نے منع کر رکھا ہے''

روحانی دُنیا میں قرآن کریم بطور ڈاکٹر و حکیم کے ہے اور ایک مومن کو اپنے نفس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے بعض اصول قرآن کریم میں بیان فرمائے ہیں۔ جہنم کی آگ سے بچنے کے لئے بعض تدابیر واحتیاطیں بیان فرمائی ہیں۔ بعض امور سے یہ کہہ کر روکا ہے کہ یہ ایک مومن کی روحانی صحت کے لئے مضر ہیں۔ یہ زہریں ہیں جنہیں کھا کر انسان ہلاکت کے سامان خود پیدا کرتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے مومنوں کو قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ (تحریم: 7) کہہ کر اپنے نفوس کو ان برائیوں سے بچنے کی تلقین کی ہے اور سورۃ المائدہ آیت 106 میں عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ کہہ کر مومنوں کو اللہ تعالیٰ نے بتلایا ہے کہ تم ہی اپنے نفوس کے ذمہ دار ہو۔

مندرجہ بالا ہر دو احکام سے ایک ہی نتیجہ سامنے آتا ہے۔ جسے ہم محاسبہ نفس اور خود احتسابی کا نام دے سکتے ہیں اور یہ عمل معاشرہ کی اصلاح میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ماحول، شہر، محلّہ اور کمیونٹی میں بسنے والا ہر شخص اپنے آپ کو ہاں صرف اپنے آپ کو اگر احکام الٰہی، ارشادات رسولؐ، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی نصائح اور فرمودات کا مخاطب سمجھے اور دوسروں پر نگاہ کرنے کی بجائے اپنی اصلاح کی خاطر اپنے نفس اور اپنی ذات پر غور کرے۔ اپنے گناہوں اور برائیوں کو دیکھے تو اصلاح احوال کے عمل میں بہت تیزی آسکتی ہے۔ بالعموم یہ دیکھا گیا ہے اور انسان کی فطرت کا یہ حصہ ہے کہ وہ دوسروں کی بدیوں اور برائیوں کو دیکھتا ہے اُن کا جائزہ بھی لیتا ہے۔ سوسائٹی میں ان کا اظہار کرکے تسکین قلب بھی حاصل کرتا ہے اور اگر کوئی نیکی کا خطاب سن رہا ہو جن میں اخلاق سیئہ کا ذکر ہو اور ان کے بارہ میں دینی تعلیم بیان ہو رہی ہو تو اس کا ذہن اپنی طرف جانے کی بجائے غیر کی طرف جاتا ہے کہ فلاں کے اندر یہ برائیاں موجود ہیں اور اس خطاب کا وہی مخاطب ہے اور اپنے آپ کو وہ بھول جاتا ہے، اپنی ذات کو اس سے علیحدہ کرلیتا ہے خواہ وہ برائیاں اس کے اندر خود بھی موجود ہوں۔ اس مضمون کو ہماری زبان کے محاورہ میں یوں ادا کرتے ہیں کہ دوسرے کی آنکھ میں تنکا بھی نظر آجاتا ہے۔ اپنی آنکھ میں شہتیر بھی نظر نہیں آتا۔

اپنے اندر برائیاں تلاش کرنے کے عمل کو ''محاسبہ نفس'' کہتے ہیں جب انسان اپنے مصروف اوقات کے بعد تنہائیوں کی گود میں جاتا ہے اور گزرے ہوئے لمحات کو یاد کرتا ہے۔ ان پر غور کرتا ہے تو اپنے نفس کو ٹٹولنے کا موقعہ ملتا ہے کہ کون کون سی ذمہ داریاں تھیں جو اس نے ادا کیں اور کن کن کاموں میں کوتاہی ہوگئی یعنی کہ کون سے کام کرنے والے تھے جو نہیں کئے اور کون سے کام کر بیٹھا ہے جو نہیں کرنے چاہئے تھے۔

گویا بیتے ہوئے لمحات کا جائزہ لینا، انہیں پرکھنا اور جانچنا بہت ضروری ہے اور یوں محاسبہ نفس کی عادت سے انسان کے اندر ندامت اور شرمندگی پیدا ہوتی ہے، اسے توبہ واستغفار پہلے سے بڑھ کر کرنے اور اپنے رب اللہ تعالیٰ کی طرف پہلے سے زیادہ جھکنے کا موقعہ ملتا ہے۔ معافی مانگتا ہے اور اپنی اصلاح احوال کے لئے نئے عہد و پیمان باندھتا ہے اور یوں بدیوں کو خیرباد کہہ کر نیکیاں اپنا کر لقائے باری تعالیٰ کی طرف سفر میں تیزی آجاتی ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ آپؐ ہر رات بستر پر جانے سے قبل اپنا خود جائزہ لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ

''عقل مند وہ ہے جس نے اپنے نفس کو عبادت میں لگایا یعنی اس کا احتساب کیا اور موت کے بعد پیش آنے والے امور کے لئے تیاری کی اور بیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کی پیروی کرے اور اللہ تعالیٰ سے امید رکھے۔''

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ باب ماجاء فی صفۃ الاوانی الحوض)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں صحابہؓ نے بھی خود احتسابی کے عمل کو اپنایا اور اپنے نفس کا خاموش احتساب کرتے ہوئے زندگی کے سفر کو بہتر سے بہتر منزل کی طرف جاری رکھا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا مشہور قول ہے۔

''اپنے نفوس کا احتساب کرلو قبل اس کے کہ تمہارا احتساب کیا جائے۔ بڑی پیشی کے لئے اپنے آپ کو تیار کرلو اور قیامت کے دن اس آدمی کا حساب آسان ہوجائے گا جس نے اس دنیا میں اپنا احتساب کرلیا۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ باب ماجاء فی صفۃ الاوانی الحوض)

اور حضرت میمون بن مہران نے کہا ہے کہ انسان اس وقت تک پرہیزگار شمار نہیں ہوتا جب تک اپنے نفس کا اس طرح محاسبہ نہ کرے جس طرح اپنے شریک کے کھانے پینے اور لباس کے بارے میں کرتا ہے۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ)

حضرت جنید بغدادیؒ نے خود احتسابی کے عمل کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ

''تم ہر لمحہ اس بات کا جائزہ لیتے رہو کہ اللہ سے کتنے قریب ہوئے اور شیطان سے کتنے دُور۔ جنت سے کتنے قریب ہوئے اور دوزخ سے کتنے دُور''

اور علامہ جوزی نے فرمایا ہے کہ شروع دن میں ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنے نفس سے شرط طے کرے کہ فلاں کام کروں گا اور فلاں نہیں کروں گا۔ اور رات کو بھی جائزہ لے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے لکھا ہے کہ

''صوفیاء نے لکھا ہے کہ آدمی کو چاہئے۔ ہر شام کو سوتے وقت اپنے نفس کا محاسبہ کرے کہ میں نے جو کام کئے وہ لہو ولعب تو نہ تھے۔''

(حقائق الفرقان جلد 3 صفحہ 345)

اور خود اپنے متعلق فرماتے ہیں۔

''میری تو یہ حالت ہے کہ میں جمعہ کے لئے نہا رہا تھا۔ نفس کا محاسبہ کرنے لگا اور اس خیال میں ایسا محو ہوا کہ بہت وقت گزر گیا۔ آخر میری بیوی نے مجھے آواز دی کہ نماز کا وقت تنگ ہوتا جاتا ہے...... اگر میری بیوی مجھے یاد نہ دلاتی تو ممکن تھا اسی حالت میں شام ہوجاتی۔''

(حقائق الفرقان جلد 1 صفحہ 39-438)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ پر 16/مارچ 1919ء کو ایک معرکۃ الآرا تاریخی خطاب فرمایا جو بعد ازاں ''عرفان الٰہی'' کے نام سے طبع ہوا۔ حضور نے اس خطاب میں معرفت الٰہی کے حصول کے ذرائع'' کے تحت انسانی زندگی میں پیش آمدہ گناہ اور بدیوں کے سدباب کے اصول اور طریق بہت تفصیل سے بیان فرمائے اور گزشتہ حساب صاف کرنے اور آئندہ حساب صاف رکھنے اور نیکی میں ترقی کرنے نیز تزکیہ نفس کے جو رہنما اصول بیان فرمائے ان میں سے ایک ''محاسبہ نفس'' ہے۔ جس کے متعلق آپ تحریر فرماتے ہیں کہ

''اس سے اگر انسان فائدہ اُٹھائے تو بہت جلد اسے تزکیہ نفس حاصل ہوجاتا ہے۔''

(عرفان الٰہی انوار العلوم جلد 4 صفحہ 314)

''محاسبہ ہونا چاہئے'' کے تحت آپ محاسبہ کی اہمیت اور ضرورت کو تسلسل میں یوں بیان فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

یعنی اس دن کو یاد کرو جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو مبعوث کرے گا اور ان کے اعمال کی انہیں خبر دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو گن رکھا ہے لیکن یہ لوگ جن کا فرض تھا کہ ان کو یاد رکھتے یہ ان کو بھول گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ تو ہر ایک بات پر نگران ہے۔

(سورۃ المجادلہ آیت: 7)

گویا یاد رکھنے کی ضرورت تو انہیں تھی جنہیں حساب دینا تھا۔ مگر وہ بھولتے رہے اور اللہ گنتا رہا اور یہ نہایت عجیب بات ہے اور خلاف دانش ہے۔ پس اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ محاسبہ ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے بندہ کے لئے ضروری تھا کہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہتا کیونکہ اسے قیامت کو حساب دینا تھا۔ اسے چاہئے تھا کہ وہ اپنے اعمال اپنے سامنے رکھتا لیکن اس نے ایسا نہ کیا۔ تو محاسبہ کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک قول مشہور ہے۔ جسے عام طور پر غلطی سے حدیث سمجھا جاتا ہے کہ

تم اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ باب ماجاء فی صفۃ اوانی الحوض)

(عرفان الٰہی انوار العلوم جلد 4 صفحہ 15-314)

احتساب میں دل کا کردار

نفس کے احتساب میں دل اہم کردار ادا کرتا ہے اور حقیقت میں وہی سب سے بڑا محتسب ہے، وہی انسان کا سب سے بڑا مصلح بھی ہے جو انسان میں موجود اندر کے انسان کو جگائے رکھتا ہے اور بیدار رکھتا ہے اگر دل سوجائے تو انسان بھی سوجاتا ہے۔ دل کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کا مفتی قرار دیا ہے کسی صحابیؓ کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا اِسْتَفْتِ قَلْبَکَ (مسند احمد جلد 4 صفحہ 28-227) اور ایک حدیث میں اِسْتَفْتِ نَفْسَکَ کے الفاظ بھی آتے ہیں۔ جس میں مزید لکھا ہے کہ

''نیکی وہ ہے جس سے تمہارا نفس مطمئن ہوجائے اور تمہارا دل تسکین پاجائے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے نفس میں کھٹکے اور تمہارے سینے میں تنگی پیدا کرے۔ خواہ دوسرے لوگ اس کے جائز ہونے کا فتویٰ ہی دیں۔'' (مسند احمد جلد 4 صفحہ 228)

ایک اور موقعہ پر فرمایا۔

''ہر انسان کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ درست رہا تو سارا جسم درست رہا۔ اگر وہ خراب ہوا تو سارا جسم خراب ہوا اور وہ دل ہے۔''

(بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبر الدینہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہوجاتا ہے۔

سواپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہواور جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے۔ اس طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہواور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کردیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔‘‘

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 48-547)

ہم روزمرہ زندگی میں دیکھتے ہیں کہ بدی کرنے والا اپنے فعل سے مطمئن نہیں ہوتا۔ اس کا دل اس کے بدفعل پر کوس رہا ہوتا ہے اور اسے اس کا اندر کا انسان بُرا بھلا کہہ رہا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ایسے تمام گناہ چُھپ کر یا اندھیرے میں کئے جاتے ہیں اور بُرا فعل کرنے والے پر ہمیشہ خوف اور ڈر طاری رہتا ہے جیسے چوری کو ہی لیں جو رات کے اندھیرے میں چھپ کر کی جاتی ہے یا دن دھاڑے ڈاکہ مارنے والوں نے کپڑے سے اپنا منہ چھپایا ہوتا ہے کیونکہ ان کا دل ان کے اس فعل پر انہیں ملامت کر رہا ہوتا ہے کہ وہ اچھا نہیں کر رہے۔

اسی طرح جھوٹ بولنے والے، غیبت کرنے والے، چغل خوری سے کام لینے والے، تجسس، عیب جوئی، بدنظری کرنے والے، خیانت اور بددیانتی الغرض تمام افعال شنیعہ بجالانے والے کا دل اسے بُرا بھلا کہہ رہا ہوتا ہے اور اس کا دل ان کے اپنے فعل کے خلاف ہی فتویٰ دے رہا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ افعال سیئہ بجالانے والے دوسروں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کرسکتے اور وہ اپنی نظریں بچا رہے ہوتے ہیں۔

الغرض انسان اگر اپنے آپ کو اپنے نفس کی عدالت میں پیش کئے رکھے اور ہر سانس، ہر لمحہ، ہر دن، ہر رات اپنا تنقیدی جائزہ لیتا رہے تو ہر صبح اس کا ایک نیا جنم ہو رہا ہوگا اور ہر شام اس کی ایک نئی پیدائش ہو رہی ہوگی اور آخری روز خدا کی عدالت میں ایک بے گناہ نومولود معصوم بچے کی طرح پیش ہو رہا ہوگا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔‘‘

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

الغرض اپنی ذات کو اپنے نفس کے حضور پیش کرنے کا مضمون اصلاح احوال کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ انسان کے سامنے اپنے تمام ننگ ہوتے ہیں اور باوجود چھپانے کے اس سے چھپ نہیں سکتے۔ اس لئے ایک شاعر نے کہا ہے کہ

مجھے اپنے روبرو نہ کرنا
مجھے اتنا بے آبرو نہ کرنا

کہ مجھے اپنی ذات کے روبرو پیش نہ کرنا اگر ایسا ہوا تو میں اپنے آپ کو بے آبرو سمجھوں گا اور حقیقت میں اگر انسان کی نیت صاف ہو اور وہ اصلاح چاہتا ہو تو اپنے آپ کو اپنے نفس کے سامنے پیش کردے تو بہت سے ننگ انسان کو خود نظر آنے لگ جاتے ہیں اور اصلاح کے مواقع پیدا ہونے لگتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’پس مبارک وہ جو خدا کے لئے اپنے نفس سے جنگ کرتے ہیں اور بدبخت وہ جو اپنے نفس کے لئے خدا سے جنگ کر رہے ہیں اور اس سے موافقت نہیں کرتے۔ جو شخص اپنے نفس کے لئے خدا کے حکم کو ٹالتا ہے وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا ایک شُعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اس کے لئے پکڑے نہ جاؤ۔ کیونکہ ایک ذرہ بدی کا بھی قابل پاداش ہے۔ وقت تھوڑا ہے اور کار عمر ناپید۔ تیز قدم اُٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو یا سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔‘‘

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26-25)

نفس کو قابو میں رکھنا

اوپر بیان شدہ مضمون کے مقابل پر نفس کے حوالہ سے محاسبہ نفس کا ایک اور پہلو بھی ہے جس کو اصلاح احوال کے حوالہ سے مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان کا نفس انسان کو بسا اوقات مختلف بدیوں کی طرف اکساتا رہتا ہے۔ ترغیب دلاتا ہے۔ اس لئے اس کو قابو میں رکھنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ جتنا نقصان انسان کو پوشیدہ طور پر اس کا نفس پہنچاتا ہے کوئی اور انسان نہیں پہنچا سکتا۔ یہ مضمون اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ یوسف آیت 54 میں یوں بیان فرمایا ہے۔

کہ میں اپنے نفس کو بری قرار نہیں دیتا یقیناً نفس تو بدی کا بہت حکم دینے والا ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

طاقتور پہلوان وہ شخص نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب الحذر عند الغضب)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

نفس کو مارو کہ اس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے پیدا یہ ساماں دمار
بڑے موذی کو مارا گر نفس امارہ کو مارا
نہنگ واژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا
جس نے نفس دوں کو ہمت کر کے زیر پا کیا
چیز کیا ہیں اس کے آگے رستم و اسفندیار

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

’’حقیقت یہ ہے کہ نفس کو مارنا دشمن کو مارنے سے بہت زیادہ مشکل کام ہے۔ اگر جماعت صداقت کے اس معیار کو قائم کردے جسے سلسلہ احمدیہ پیش کرتا ہے تو یقیناً اسے کوئی دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتا۔‘‘

(جماعت احمدیہ سے قربانی کا مطالبہ انوار العلوم جلد 15 صفحہ 140)

پھر فرمایا۔

’’() تو کہتا ہے کہ شراب نہ پیو۔ پس یہاں وہ اطاعت مراد نہیں جسے غلامی کہتے ہیں۔ قرآن جس کو اطاعت کہتا ہے وہ نظام اور ضبط نفس کا نام ہے یعنی کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ انفرادی آزادی کو قومی مفاد کے مقابلہ میں پیش کرسکے۔ یہ ہے ضبط نفس اور یہ ہے نظام ...... ضبط نفس یا نظام کا انکار کر کے اگر کوئی کہے کہ میں نیک رہ سکتا ہوں تو یہ بالکل غلط بات ہے وہ ضرور خرابی اور فساد کا موجب ہوگا۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 156)

اس مضمون کو اپنے منظوم کلام میں آپ یوں بیان فرماتے ہیں۔

تم نے دنیا بھی جو کی فتح تو کچھ بھی نہ کیا
نفس وحشی وجفاکیش اگر رام نہ ہو
ہمیشہ نفس امارہ کی باگیں تھام کے رکھیو
گرادیگا یہ سرکش ورنہ تم کو بیخ پا ہوکر
نفس پر بوجھ ہی ڈالو گے تو ہوگی اصلاح
اونٹ لدتے ہیں یونہی چیخنے چلانے دو

ہم اپنی زندگیوں میں دیکھتے ہیں کہ ہم میں سے اکثر بارگاہ الٰہی میں دُعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! مجھے فلاں کے شر سے محفوظ رکھنا اور دُعا کی درخواست کرتے بھی یہ کہتے کہ دعا کریں کہ اللہ فلاں کے شر سے محفوظ رکھے جبکہ انسان کا نفس سب سے بڑا شر ہے اور اس سے بچنے کی دُعا انسان کو خود بھی کرنی چاہئے اور بزرگوں سے بھی اپنے نفس سے بچنے کی دُعا کی درخواست کرنی چاہئے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ آپ جب گھر سے باہر جانے کے لئے نکلتے تو یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

کہ اے میرے اللہ! میں گمراہ ہونے سے اور گمراہ کئے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ پھسلنے اور پھسلائے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ظالم اور مظلوم بننے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں اور اس پر زیادتی کروں یا مجھ سے ایسا ناروا سلوک کیا جائے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب مایقول الرجل اذا خرج من بیتہ)

یہ پیاری دُعا وہ عظیم انسان مانگتا ہے جس کے متعلق یہ رائی برابر بھی نہیں سوچا جاسکتا کہ وہ کسی پر ظلم کا سوچ بھی سکے مگر جب دُعا کرتے ہیں تو پہلے اپنے نفس کو مخاطب کرتے ہیں کہ اے اللہ! میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میرے نفس سے مجھے یا کسی کو تکلیف پہنچے یا کسی نفس پر میری طرف سے ظلم ہو۔

اس کے علاوہ نفس سے بچنے کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں ہمیں سکھلائی ہیں اور خود بھی آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں دھرایا کرتے تھے۔ جیسے آپؐ دعا کیا کرتے تھے۔

اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

اور اسی طرح یہ دُعا ملتی ہے کہ اے اللہ! مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا۔

آپؐ کے متعلق شمائل ترمذی میں لکھا ہے کہ آپؐ اپنے نفس کو تین باتوں سے بچا کر رکھتے۔ لڑائی جھگڑے سے، تکبر سے اور جن باتوں سے آپ کا تعلق نہ ہوتا اور تین ہی باتوں سے لوگوں کو بچا رکھا تھا یعنی آپؐ کسی کی مذمت نہ فرماتے نہ ہی کسی کے عیب نکالتے اور نہ اس کی پوشیدہ کمزوریوں کو تلاش کرتے۔

(شمائل ترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ 146 طبع نور فاؤنڈیشن)

انسان کو سکون اور امن تب ہی میسر آتا ہے جب انسان کے اندر کا موسم پُرامن اور خوشگوار ہو۔ باہر سے لاکھ ہم آہنگیاں، حمایتیں، محبتیں ملیں دل کو قرار نہیں ملتا۔ اس حال کو شاعر نے یوں بیان کیا ہے

رکھ کے سر سوگئے ہم آتشیں رخساروں پر
دل کو تھا چین تو نیند آگئی انگاروں پر

محاسبہ نفس، جہاد بالنفس

پس نفس کی نگرانی، نفس کی اصلاح، نفس پر قابو پانا ہی جہاد بالنفس ہے جو جہاد اکبر ہے جس کی طرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ سے واپسی پر ان الفاظ میں اشارہ فرماتا تھا۔

کہ ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس لوٹے ہیں۔

اگر جہاد اکبر یعنی جہاد بالنفس جو محاسبہ نفس ہے ایک انسان میں جاری ہے تو اُخروی زندگی میں اس کا احتساب آسان ہوجائے گا ورنہ سورۃ البقرہ کی آیت 285 إِن تُبۡدُوۡا مَا فِيۡٓ أَنفُسِكُمۡ کے تحت اُخروی زندگی میں محاسبہ ہونا ہے۔ اس کی ابھی سے فکر ہمیں کرنی چاہئے اور اپنی زندگیوں کو محاسبے والی زندگیاں بنانا چاہیے۔

کہتے ہیں کہ رقہ کا باشندہ توبہ بن صمہ اپنے نفس سے روزانہ حساب لیتا تھا۔ ایک دن جب وہ 60 سال کا ہوا تو اس نے اپنے گزرے ہوئے سالوں کے دن گنے تو اکیس ہزار نوسو بنے، وہ چیخ پڑا اور ہائے افسوس کہتے ہوئے اس نے کہا کہ اگر روزانہ ایک گناہ مجھ سے ہوا ہو تو کل 21900 گناہ ہوئے جو میں خدا کے حضور لے کر حاضر ہوں گا۔ حالانکہ انسان روزانہ ہی کئی گناہ کر گزرتا ہے مگر خود احتسابی کا عمل انسان کو بُرے عمل سے روکتا رہتا ہے۔

احتساب اور خلافت جوبلی

یہ احتساب ہر لمحہ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ احتساب ہر روز رات کو سوتے میں بھی ہوسکتا ہے جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی۔ یہ احتساب سال بہ سال بھی ہوسکتا ہے جیسا کہ فرمایا مَن قَامَ رمضان ایمانا واحتسابا اور یہ احتساب ایک سو سال گزرنے پر بھی ہوسکتا ہے اور یہی وہ احتساب ہے جس کی طرف آج کا موسم اشارہ کر رہا ہے جب ہم خلافت کے سو سال پورے ہونے پر خلافت کی دوسری صدی میں داخل

ہورہے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہم کس حدتک توحید کو جو خلافت کے قیام کا خلاصہ ہے اپنے دلوں میں اتار سکے ہیں۔ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ ہم کس حدتک دینی تعلیمات پرعمل پیرا ہیں۔ہم کس حدتک ان کنتم تحبون اللہ پرعمل کرتے ہوئے آقا ومولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کرتے ہیں تا اللہ تعالیٰ کے پیار کے حقیقی وارث بن سکیں۔

ہمیں جائزہ یہ لینا ہے کہ کیا ہم نماز پنجوقتہ کے عادی ہوچکے ہیں۔ کیا اللہ کی کتاب قرآن کریم کی تلاوت ہم باقاعدگی سے کرتے ہیں۔کیا اخلاق حسنہ ہمارا زیور ہے اور اعمال سیئہ جیسے جھوٹ ، خیانت ، غیبت ، چغل خوری ،حرص، بخل، بددیانتی ، ریاکاری ، حسد،بغض، کینہ، تکبر، غرور، تجسس ،عیب جوئی وغیرہ سے نفرت کرتے ہیں تا ان کو اپنے سے الگ کر کے ہلکے پھلکے ہوکر خلافت کی نئی صدی میں داخل ہوں ۔ ہمیں اس امر کا بھی جائزہ لینا ہے کہ ہم خلیفۃ المسیح سے محبت کے دعویدار تو ہیں ہم کس حدتک اپنے پیارے امام کے ارشادات پرعمل کرتے ہیں۔کیا ہم خطبہ حضور انور MTA پر باقاعدگی سے سنتے ہیں۔اس حوالہ سے ہم اولاد کی کیا نگرانی کررہے ہیں۔ کیا خلافت جوبلی کے روحانی پروگرام پر ہم عمل کررہے ہیں۔ ہر ماہ روزہ رکھتے ہیں۔ ہر روز دو نفل ادا کرتے ہیں۔ روزانہ دُعاؤں کا ورد کرتے ہیں۔نظام جماعت اور عہدیداران کی اطاعت اور ان سے ہمارا تعلق جماعتی قواعد وضوابط کے مطابق ہے۔

الغرض بہت سے امور ہیں جن میں محاسبہ کے طریق کو جاری کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا،محبت اور قرب کو اور قریب کیا جاسکتا ہے اور اگر ہم احتساب کے اس اہم اصل کو اپنے اوپر لاگو کر کے بدی سے نیکی کی طرف ہجرت کا سفر جاری رکھیں گے تو ہم خلافت کی دوسری صدی میں پاک صاف ہوکر داخل ہورہے ہوں گے۔ خدا ہم سے راضی ہورہا ہوا اور ہم خدا کی گود میں رہیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں

’’ہر ایک شخص کو چاہئے کہ وہ اپنی حالت کو دیکھے۔کیا وہ جس دن اس سلسلہ میں داخل ہوا اس دن اس کی حالت وہ تھی جو آج اس کی ہے۔ ہر ایک آدمی رفتہ رفتہ ترقی کرتا ہے۔اور کمزوریاں آہستہ آہستہ دُور ہو جاتی ہیں ۔گھبرانا نہیں چاہیے۔اصلاح کے واسطے کوشش کرنی چاہیے۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 243)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں۔

’’انسان ہر روز محاسبہ کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف کرے اگر (خدا سے۔ناقل) تعلقات صحیحہ نہ ہوں تو توبہ کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔‘‘

(خطبات نور صفحہ 115)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ’’عرفان الٰہی‘‘ میں محاسبہ کی تفصیل میں اس کی اقسام بھی بیان فرمائی ہیں۔ فرمایا:۔

محاسبہ کی دو قسمیں ہیں۔ایک قسم جزء سے متعلق ہے اور دوسری کل کے متعلق۔جزء کی آگے تین قسمیں ہیں۔

i۔محاسبہ ابتدائیہ ii۔محاسبہ وسطیٰ iii۔محاسبہ اخریٰ

ہر انسان کو چاہئے کہ کسی کام کے آغاز پر اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور دو سوال پوچھے i۔اس کام کے کرنے کی غرض کیا ہے۔؟ اور ii۔کس کی خاطر وہ یہ کام کرنے لگا ہے؟ ان سوالات سے اس کام کی برائی اس پر ظاہر ہوگی اور خود بخود اس کے دل میں شرمندگی اور ندامت پیدا ہوگی اور نفس کا جوش ٹھنڈا پڑ جائے گا۔ محاسبہ وسطیٰ میں وہ کام کے دوران اپنے نفس سے یہ سوال کرے کہ وہ یہ کام کس طرح کرتا ہے یعنی ذرائع پر غور کرے کہ درست ہیں یا نہیں۔ تیسرا اور آخری سوال کام ختم کرنے کے بعد اپنے نفس سے یہ کرے کہ اس کام کا اثر اس کے دل پر کیا پڑا ہے۔اس سوال کی ضرورت یہ ہے کہ بعض دفعہ انسان نیکی کرتا ہے اور نیک ذرائع سے کرتا ہے مگر اسے کر چکنے کے بعد اس کے دل میں عجب اور تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور وہ تباہ ہو جاتا ہے۔

(خلاصہ مضمون عرفان الٰہی انوار العلوم جلد 4 صفحہ 317-315)

’’کلی محاسبہ‘‘ کے تحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محاسبہ کی ایک بہت عمدہ ترکیب بیان فرمائی۔

’’انسان سال کے بعد اپنے اعمال کا محاسبہ کرے یا چھ ماہ یا چار ماہ یا ایک ماہ بعد۔اس طرح کرے کہ قرآن کریم کے اوامر اور نواہی پر نشان لگالے اور پھر عہد کرے کہ روزانہ ایک دو تین یا جتنے رکوع پڑھ سکے پڑھا کرے اور پڑھتے وقت اس بات کی احتیاط رکھے کہ طوطے کی طرح نہ پڑھے بلکہ اوامر اور نواہی پر غور کرے اور روزانہ پڑھتے وقت جس حکم کا ذکر آوے اس پر سوچے کہ کیا میں یہ کام کرتا ہوں اور جس نہی کا ذکر آوے اس پر غور کرے کہ کیا میں اس سے باز رہتا ہوں۔اس طرح بآسانی محاسبہ ہوجائے گا۔دیکھو جب کوئی شخص مکان تعمیر کراتا ہے تو انجینئر یا اور کسی واقف کار انسان سے حساب لگواتا ہے تا کہ کوئی چیز رہ نہ جائے اور مکان مکمل نہ ہوسکے۔ اس طرح روحانی عمارت تعمیر کرنے کے لئے قرآن انجینئر ہے۔اس سے پوچھنا چاہئے کہ ہمیں ایمان کی تکمیل کے لئے کون سی چیزوں کی ضرورت ہے اور اس کا یہی طریق ہے کہ قرآن پڑھتے وقت جو جو امر یا نہی آئے اس پر غور کرتے چلے جاویں کہ آیا اس طرح ہمارا عمل ہے یا نہیں۔ یہ ایسا طریق ہے کہ جو بھی کوشش کرے وہ کرسکتا ہے۔ہاں اس میں ایک احتیاط کی بھی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ اس معاملہ میں نفس کی بات نہیں ماننی چاہئے۔‘‘

(عرفان الٰہی انوار العلوم جلد 4 صفحہ 318)

حضرت مصلح موعود نے اصلاح احوال کے لئے انتظامی محاسبہ اور پبلک محاسبہ کا طریق بھی جماعت میں رائج فرمایا۔اس کی اہمیت واضح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’میرے نزدیک انتظامی نقائص کی بڑی وجہ عدم محاسبہ ہے۔ جماعت کی طرف سے کوئی محاسبہ نہیں ہوتا جس کی وجہ سے ہمارے اداروں کے کاموں میں غفلت اور سستی چھائی ہوئی ہے۔سستی کی بڑی وجہ یہی ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے اور جب قوم میں یہ جذبہ پیدا ہو جائے تو افسروں کے اندر سستی کا احساس ترقی کرجاتا ہے۔‘‘

(رپورٹ مجلس مشاورت 1952ء صفحہ 42 از سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 162)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

’’اس بات کا محاسبہ کہ ہم نے کہاں، کس رنگ میں اور کیوں غلطی کی اور آئندہ اس سے بچنے اور اصلاح کرنے کا پروگرام بنانا چاہئے۔‘‘

(خطبات ناصر جلد 4 صفحہ 182)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک رمضان میں احباب جماعت کو نفس کے محاسبہ کی یوں تلقین فرمائی۔

’’جب اپنے نفس کا احتساب کرو گے کہ تم کس حالت میں ہو، روزانہ کیا تمہارا مشغلہ ہے، کیا کیا کام جو بُرے کام تھے تم نے ......چھوڑنے شروع کئے۔کیا کیا کام جو اچھے تھے ان کو پہلے سے زیادہ حسین کر کے تم نے ان پر عمل شروع کیا ہے۔اس کو احتساب کرتے ہیں۔‘‘

(الفضل 29/دسمبر 1999ء)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل اصلاح نفس، اصلاح احوال اور اصلاح معاشرہ پر خطبات ارشاد فرما رہے ہیں اور کبھی حقوق اللہ کی ادائیگی کے لئے نمازوں کی ادائیگی کی طرف بلا رہے ہیں۔کبھی تخلقوا باخلاق اللّٰہ کے ارشاد کے تحت صفات باری تعالیٰ سے اپنے آپ کو مزین کرنے کی تلقین فرماتے ہیں اور کبھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو اپنانے کی تلقین ہو رہی ہے اور کبھی اخلاق حسنہ اپنانے اور اخلاق سیئہ کو خیر باد کہنے کی نصیحت کر رہے ہیں۔

مورخہ 25 جنوری 2008ء کے خطبہ میں حضور انور نے نفس کی تطہیر، پاکیزگی اور تزکیہ کرنے کی تحریک فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ اس وقت تک کوئی شخص حقیقی تزکیہ حاصل نہیں کرسکتا جب تک وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو پکڑتے ہوئے آپؐ کی لائی ہوئی تعلیم پر ایمان نہیں لاتا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ جمعہ میں حرص، بخل، کینہ، جھوٹ ، حسد اور قرض لے کر واپس نہ کرنے کی عادت کا ذکر کر کے فرمایا کہ تزکیہ قلب کے لئے ان برائیوں کو اپنے اندر سے نکال کر باہر پھینکا جائے تا کہ تزکیہ قلب حقیقی رنگ میں ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحابہؓ کی مثال دے کر فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تزکیہ وتطہیر کا یہ رنگ آپؐ کی تعلیم اور قوت قدسیہ کی وجہ سے صحابہؓ پر چڑھا تھا اور قرآن کریم ہی کی تعلیم ایسی خوبصورت تعلیم ہے جو ہر پہلو سے معاشرے کا تزکیہ کرتی ہے۔

مورخہ یکم فروری کو اسی مضمون کے تسلسل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحابہؓ رسولؐ کے تزکیہ نفوس کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ

’’صحابہ رسول کا پہلے دن سے ہی تزکیہ ہوگیا تھا۔ اس تزکیہ کی ہی وجہ تھی کہ حکم آتے ہی شراب کے مٹکے توڑ دیئے اور کوئی دلیل نہیں مانگی گئی تو اصل چیز دلوں کی پاکیزگی ہے جو اس عظیم رسولؐ نے کی۔‘‘

(الفضل 6/فروری 2008ء)

محاسبہ نفس کا مضمون اتنا اہم ہے کہ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تزکیہ نفس پر تیسرا خطبہ مورخہ 15 فروری 2008ء کو ارشاد فرمایا اور نمازوں کے حوالہ سے احباب جماعت کو اپنی ذات اور اپنے گھروں کے جائزے لینے کی تلقین فرمائی۔

پس ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اُن تمام نصائح، ہدایات اور ارشادات کو حرز جان بنائیں۔تا پہلے جیسا معاشرہ پھر سے تشکیل پائے اور ہر طرف سے یہ آواز بلند ہو رہی ہو۔ع

مبارک وہ جو اب ایمان لایا

ٹیف لان Teflon کی ایجاد

ٹیف لان وہ نان سٹک کوٹنگ ہے جو گھر میں کچن میں استعمال ہونے والے برتنوں جیسے فرائینگ پین میں لگائی جاتی ہے اور کھانا پکانے کے دوران سبزی گوشت برتن سے چمٹی نہیں رہتی اس کی ایجاد 6۔ اپریل 1938ء کو ہوئی اس کا موجد Dr. Roy Plunkett تھا جو اس وقت DuPont کی مشہور کمپنی میں بطور کیمسٹ ملازم تھا۔

مسٹر پلن کیٹ کو یہ پروجیکٹ دیا گیا تھا کہ وہ ’’نان ٹاکسک ریفرجنٹ‘‘ دریافت کرے اس وقت وہ نیو جرسی کی جیکسن لیبارٹری میں اپنے ماتحت ملازم Jack Rebok کے ساتھ کام کر رہا تھا اس کے ماتحت نے غلطی سے اس بوتل کا والو توڑ دیا جس کے اندر ’’فری آن گیس‘‘ تھی جس کو ’’پلن کیٹ‘‘ نے تیار کیا تھا مگر ہوا یہ کہ گیس بوتل سے باہر نہ نکلی اگلے روز اس کے ماتحت نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے تمام کی تمام گیس استعمال کر لی تھی۔نفی میں جواب ملنے پر اس نے سوچنا شروع کیا کہ پھر گیس کہاں گئی۔ چنانچہ دونوں نے سلنڈر کا وزن کیا تو وہ پہلے جتنا تھا شاید سلنڈر کے اندر والو پھنس گیا ہو۔ ایسا بھی نہ ہوا تھا چنانچہ انہوں نے سلنڈر کھولنے کا فیصلہ کیا اور اسے میز پر الٹا کر دیا الٹا کرنے پر اس کے اندر سے سفید رنگ کا پاؤڈر میز پر گرا۔مسٹر پلن کیٹ نئی قسم کا ریفرجنٹ تلاش کر رہا تھا جو ایئر کنڈیشنر کے اندر استعمال ہوتا ہے اس نے اب اس پاؤڈر کو انگلی پر رکھ کر چکھا تا کہ معلوم کرے کہ یہ تیزاب تو نہیں؟ فی الحقیقت اس نے ٹیف لان ایجاد کر لیا تھا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران اس کا استعمال ایٹم بم بنانے میں کیا گیا جنگ کے بعد دنیا کو اس ایجاد کا علم ہوا۔

مکرم نصیر احمد صاحب

نماز باجماعت کی اہمیت

نماز دین کا ایک اہم رکن ہے احادیث نبویہؐ سے ثابت ہے کہ یہ دین کا ستون اور مومن کی معراج ہے۔ نماز کی ادائیگی کے بغیر کوئی شخص عبادت کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ قرآن کریم میں ہر جگہ مومنوں کو اقیموا الصلوٰۃ کے الفاظ میں نماز کا حکم دیا گیا جس کے معروف معنی نماز کو باجماعت ادا کرنے کے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہؐ میں نماز کو باجماعت ادا کرنے کا حکم اس قدر تکرار کے ساتھ آیا ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ نماز باجماعت کی سہولت موجود ہونے کے باوجود اگر کوئی شخص بغیر عذر باجماعت نماز کو ترک کر کے اپنی علیحدہ نماز ادا بھی کرے تو اس کی نماز نہ ہوگی۔ اس مضمون کو حضرت مصلح موعود اس طرح بیان فرماتے ہیں:

''نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر (-) بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب (-) کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں مگر افسوس کہ (-) نے انہیں بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا ہے نماز باجماعت کا حکم دیا ہے خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو۔ پس جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے (-) کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا''۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 105)

اس مضمون کو اپنی کتاب برکات خلافت میں بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''ایک نقص ہے جس کی طرف میں آپ لوگوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ بعض نقص گو چھوٹے نظر آتے ہیں مگر بعد میں وہی بہت بڑھ جاتے ہیں اور بڑے نقصان کا موجب ہو جاتے ہیں۔ ہماری جماعت میں ایک نقص ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ بہت حد تک مجبوری کی وجہ سے ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ہر ایک احمدی کو خوب ہوشیار رہنا چاہئے۔ اگر اس نقص کے دور کرنے کی طرف ہماری جماعت نے توجہ اور غور نہ کیا تو تھوڑی مدت میں یہ ایک خطرناک صورت اختیار کرلے گا اور سخت تباہی کا موجب ہو جائے گا۔ وہ نقص نماز باجماعت میں سستی کا ہے۔ بے شک نماز باجماعت پڑھنے میں احمدیوں کو ایک دقت ہے اور وہ یہ کہ...... کے پیچھے تو وہ نماز پڑھ نہیں سکتے اور بعض جگہ احمدی صرف ایک ہی ہوتا ہے اس لئے اسے نماز باجماعت ادا کرنے کا موقع نہیں ملتا اور چونکہ نماز باجماعت ادا کرنے میں انسان کو وقت کی پابندی کرنی پڑتی ہے جب نماز باجماعت نہ ملے تو رفتہ رفتہ انسان سستی کرنی شروع کر دیتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ میں نے جماعت کے ساتھ تو نماز پڑھنی ہی نہیں جس وقت چاہوں گا پڑھ لوں گا اس طرح وہ وقت کی پابندی نہیں کرتا اور آخر اول وقت نماز پڑھنے کی عادت جاتی رہتی ہے یا جمع کر کے نماز ادا کرنے کی عادت ہو جاتی ہے اور نماز باجماعت ادا کرنے سے تو ایسا غافل ہو جاتا ہے کہ اگر کہیں باجماعت نماز پڑھنے کا موقع مل بھی جائے تو بھی سستی کر دیتا ہے گو یہ عادت ایک مجبوری کی وجہ سے اسے پڑتی ہے لیکن احمدیوں میں ہرگز ہرگز سستی نہ ہونی چاہئے۔ جس وقت سستی پیدا ہوئی اسی وقت سے اس جماعت کی تباہی کا آغاز ہو جائے گا (نعوذ باللہ من ذالک) پس جس گاؤں میں کوئی اکیلا احمدی ہے وہ کوشش کرے کہ دوسرا پیدا ہو جائے۔ مجھے امید ہے کہ اگر اس طرح کوشش کرے گا تو خدا تعالیٰ ضرور اس کا ساتھی پیدا کر دے گا۔ لیکن اگر دوسرا ساتھی نہ ہو تو دوسرے گاؤں میں جا کر جہاں کوئی احمدی ہو دوسرے تیسرے دن نماز باجماعت پڑھو اور سستی کی عادت نہ ڈالو۔ اگر تم اس کو بھولے تو یاد رکھو کہ پھر تم ترقی نہیں کرسکو گے۔

وہ احمدی جو بڑے بڑے شہروں میں رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے مکان تک ان کا جانا مشکل ہوتا ہے ان کے لئے یہ بات نہایت مشکل ہے کہ ہر نماز کے وقت ایک جگہ جمع ہوسکیں۔ لیکن ان کو چاہئے کہ اپنے محلّہ کے احمدی مل کر باجماعت نماز پڑھا کریں اور کبھی کبھی سارے اکٹھے ہو کر بھی پڑھیں سستی ہرگز نہیں ہونی چاہئے۔ یہ ایسی خطرناک بات ہے کہ اس کے نتائج بہت برے نکلتے ہیں مجھے قرآن شریف سے یہی معلوم ہوا ہے کہ جس کو نماز باجماعت پڑھنے کا موقع ملے اور وہ نہ پڑھے تو اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ حضرت ابن عباسؓ کا بھی یہی مذہب ہے۔

آنحضرتؐ نے نماز باجماعت کے متعلق اتنی احتیاط فرمائی ہے کہ جس کا بیان ہی نہیں ہوسکتا۔ ایک دفعہ ایک نابینا آپؐ کے حضور حاضر ہوا اور اس نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے مسجد میں آتے ہوئے سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ میرے پاس کوئی ایسا شخص نہیں جو میرا ہاتھ پکڑ کر مسجد تک پہنچا دے اگر مجھے اجازت ہو تو میں گھر میں ہی نماز پڑھ لیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا بہت اچھا لیکن جب وہ لوٹ کر چلا تو پھر آپؐ نے اسے واپس بلایا اور پوچھا کہ کیا تمہارے گھر تک اذان کی آواز پہنچتی ہے؟ اس نے کہا کہ حضور پہنچتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب اذان پہنچتی ہے تو مسجد میں حاضر ہوا کرو۔ رسول کریم ﷺ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ جو لوگ عشاء اور صبح کی نماز باجماعت پڑھنے کے لئے مسجد میں نہیں آتے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں اپنی جگہ کسی اور کو نماز پڑھانے کے لئے کھڑا کر دوں اور اپنے ساتھ اور آدمیوں کو لے کر ان کے سر پر ایندھن رکھ کر سارے شہر میں سے ان لوگوں کو معلوم کروں جو نماز میں شامل نہیں ہوئے اور پھر آدمیوں سمیت ان کے گھر پھونک دوں۔ دیکھو ایسا رحیم و کریم انسان ایسا مشفق اور مہربان انسان فرماتا ہے کہ جو جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے میرا دل چاہتا ہے کہ میں ان کو اور ان کے گھروں کو جلا کر راکھ کر دوں۔ اس حدیث سے نماز باجماعت کی عظمت کا خوب پتا لگ جاتا ہے۔

عشاء اور صبح کی نماز کی خصوصیت اس لئے فرمائی کہ یہ دونوں وقت سخت ہیں۔ عشاء کے وقت لوگ نیند سے مجبور ہو کر سستی کرتے ہیں اور صبح کے وقت آنکھ کھلنی مشکل ہوتی ہے۔ جب ان دونوں وقتوں کے متعلق ایسے تشدد کا اظہار فرمایا تو دوسرے وقتوں کی نمازوں کے باجماعت ادا کرنے کی تاکید آپ ثابت ہوگئی۔ سچی اور حق بات یہی ہے کہ نماز باجماعت پڑھنے کے سوا جماعت بن ہی نہیں سکتی۔ اس لئے تم جہاں تک کوشش اور سعی کرسکو اور باجماعت نماز ادا کرنے کی پابندی کرو۔ اگر اور کوئی جماعت کے لئے نہ ملے تو گھر میں ہی خاوند بیوی بچوں کو پیچھے کھڑا کر کے نماز پڑھ لے۔ اس طرح کم از کم نماز باجماعت پڑھنے کی عادت تو رہے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ جماعت بھی بنا دے گا۔ خدا تعالیٰ تمہیں ایسا کرنے کی توفیق دے''۔

(برکات خلافت، انوار العلوم جلد 2 ص 218)

یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے اور خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق دی اور اب خلافت دوسری صدی میں داخل ہونے والی ہے اور خلافت کی صد سالہ جوبلی تقریبات انتہائی قریب آچکی ہیں۔ اس موقع پر ہم نے خدا تعالیٰ سے اپنی سستیوں کوتاہیوں کو دور کرنے اور خلافت سے وابستگی کا عہد کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اعمال صالحہ بجالانے والے مومنوں سے خلافت کا وعدہ فرمایا ہے۔ ہمیں اس موقعہ پر اپنے اعمال کا جائزہ لینا ہے کہ کیا ہم واقعی اعمال صالحہ بجالانے والے ہیں۔ سب سے اول ہمیں اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنا ہے اور عبادات میں سے سب سے اہم نماز ہے۔ ہمیں چاہئے کہ نماز سے متعلق اپنی سستیوں اور کوتاہیوں کو دور کریں اور نماز باجماعت کی عادت ڈالیں۔ اس کے لئے حضرت مصلح موعود نے جو طریق بیان فرمائے ہیں ان پر عمل کریں۔ مثلاً

(1) ایسے احباب جو ایسی جگہ مقیم ہیں جہاں قریب بیت الذکر یا دوسرا احمدی موجود نہیں وہ کوشش اور فکر سے دوسرے تیسرے دن ایسی جگہ جا کر جہاں نماز باجماعت کا انتظام ہو نماز باجماعت ادا کریں تا کہ نماز باجماعت کی فکر اور عادت ہو۔

(2) ایسی جگہیں جہاں بیوت الذکر نہیں لیکن احمدی احباب موجود ہوں وہ باہم مل کر ایک نماز سنٹر بنائیں اور وہاں نماز باجماعت ادا کریں۔

(3) ایسے گھر جن کے قریب کوئی دوسرا احمدی یا بیت الذکر نہ ہو اس کے افراد خانہ مل کر جیسے خاوند اپنے بیوی بچوں کو ساتھ کھڑا کرے نماز باجماعت ادا کرے۔

الغرض جماعت کے باہم اتحاد و اتفاق نیز اعمال صالحہ کی بہتری کے لئے نماز باجماعت نہایت ضروری ہے جس کے لئے ہم سب نے مل کر کوشش کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز باجماعت ادا کرنے اور اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

متقی کی شان میں مما رزقنٰھم ینفقون (جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں) آیا ہے۔ یہاں متقی کے لئے مما کا لفظ استعمال کیا گیا کیونکہ وہ اس وقت وہ ایک اعمیٰ کی حالت میں ہے اس لئے جو کچھ خدا نے اس کو دیا اس میں سے کچھ خدا کے نام کا دیا۔ حق یہ ہے کہ اگر وہ آنکھ رکھتا تو دیکھ لیتا کہ اس کا کچھ بھی نہیں۔ سب کچھ خدا تعالیٰ کا ہی ہے۔ یہ ایک حجاب تھا جو اتقا میں لازمی ہے اس حالت اتقا کے تقاضے نے متقی سے خدا کے دیئے میں سے کچھ دلوایا۔

رسول کریم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایام وفات میں دریافت فرمایا کہ گھر میں کچھ ہے۔ معلوم ہوا کہ ایک دینار تھا فرمایا کہ یہ سیرت یگانگت سے بعید ہے کہ ایک چیز بھی اپنے پاس رکھی جاوے۔ رسول کریم ﷺ اتقا کے درجے سے گزر کر صلاحیت تک پہنچ چکے تھے اس لئے مما ان کی شان میں نہ آیا کیونکہ وہ شخص اندھا ہے جس نے کچھ اپنے پاس رکھا اور کچھ خدا کو دیا۔ لیکن یہ لازمہ متقی تھا۔ کیونکہ خدا کی راہ میں دینے سے بھی اسے نفس کے ساتھ جنگ تھا جس کا نتیجہ یہ تھا کہ کچھ دیا اور کچھ رکھا۔ ہاں رسول اکرم ﷺ نے سب کچھ خدا کی راہ میں دے دیا اور اپنے لئے کچھ نہ رکھا۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 19)

اگر مالی عبادت انسان اسی قدر بجالاوے کہ اپنے اموال محبوبہ مرغوبہ میں سے کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں دیوے تو یہ کچھ کمال نہیں ہے۔ کمال تو یہ ہے کہ ماسوٰی سے بکلی دست بردار ہو جائے اور جو کچھ اس کا ہے۔ وہ اس کا نہیں بلکہ خدا کا ہو جائے یہاں تک کہ جان بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں فدا کرنے کیلئے تیار ہو۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 139-140)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79720 میں ریاست علی

ولد محمد لطیف قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/160000 روپے (2) $8\frac{1}{2}$ مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (3) مویشی مالیتی -/50000 روپے (4) ٹریکٹر ٹرالی کا 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاست علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 کرم عزت ولد کریم بخش

مسل نمبر 79721 میں ریاض احمد

ولد محمد لطیف قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/160000 روپے (2) $8\frac{1}{2}$ مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (3) مویشی مالیتی -/50000 روپے (4) ٹریکٹر ٹرالی کا 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عباس ولد غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق

مسل نمبر 79722 میں کرم عزت

ولد کریم بخش قوم جٹ کاہلوں پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی $17\frac{1}{2}$ ایکڑ مالیتی -/3000000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/300000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے (5) رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے (6) 15 مرلہ احاطہ 192 مراد مالیتی اندازاً -/100000 روپے (7) $6\frac{1}{2}$ مرلہ پلاٹ واقع حاصلپور مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرم عزت۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس ولد غلام قادر

مسل نمبر 79723 میں طالب حسین

ولد غلام رسول قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع 192 مراد کا 1/4 حصہ مالیتی -/50000 روپے (2) مویشی مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 کرم عزت ولد کریم بخش

مسل نمبر 79724 میں ظفراللہ

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری ہمراہ والد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفراللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 79725 میں طاہر احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 79726 میں خالد محمود

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 عدد بکریاں اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زراعت ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 79727 میں امتہ الفیاض

زوجہ محمد عباس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع 433 ج۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/53000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الفیاض۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 79728 میں سعید اختر

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ زرعی کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/G.D ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ہارویسٹر مشین اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت زرعی کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 79729 میں اُسامہ احمد سامی

ولد اسماعیل مبارک احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اُسامہ احمد سامی۔ گواہ شد نمبر 1 اسماعیل احمد مبارک وصیت نمبر 29319 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد شیخ وصیت نمبر 47250

مسل نمبر 79730 میں عثمان سلیم

ولد سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھڑڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خاں ولد لیاقت علی

مسل نمبر 79731 میں زاہد احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دانش پورہ سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد ناصر احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 79732 میں ثمینہ کنول

زوجہ زاہد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/17000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں بدر دین (مرحوم)

مسل نمبر 79733 میں سدرہ بشارت

بنت بشارت احمد نسیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/255000 روپے (2) بینک بیلنس -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد نسیم والد موصیہ وصیت نمبر 32210۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 79734 میں صدیقہ بیگم

زوجہ محمد بشیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 57 ج۔ب بڑا گھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 کاشف عدیل مربی سلسلہ وصیت نمبر 40045۔گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد شفقت حیات

مسل نمبر 79735 میں مدیحہ کنول

بنت نذیر احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 57 ج۔ب گھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف عدیل مربی سلسلہ وصیت نمبر 40045۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد محمد شفقت حیات

مسل نمبر 79736 میں شازیہ رشید

زوجہ رشید احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن شاہد ولد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 احمد خان منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 20446

مسل نمبر 79737 میں برکات احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نرائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برکات احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 79738 میں انور علی

ولد محمد شریف قوم رندھاوا جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 81 سال بیعت 1951ء ساکن چک نمبر 205 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور علی۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید احمد ولد جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 79739 میں مبشر احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ چٹھہ پیشہ دوکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب ٹاؤن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) دوکانیں 2 عدد واقع کھدر والا مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) موٹر سائیکل 1 عدد مالیتی اندازاً -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید احمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 79740 میں صفیہ سلطانہ

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب ٹاؤن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 79741 میں نسیم اختر

بنت خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 209 گ۔ب لودھی ننگل ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید احمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 79742 میں اظہر بلال

ولد عبدالرؤف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر بلال گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد وصیت نمبر 31468۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد نظام وصیت نمبر 27591

مسل نمبر 79743 میں مصور احمد بھٹی

ولد مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عظمت علی سہیل وصیت نمبر 57689۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد مغل ولد سعید احمد مغل

مسل نمبر 79744 میں شہزاد احمد بلوچ

ولد منور احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شابل بھٹی ولد محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ وصیت نمبر 40852

مسل نمبر 79745 میں سفیر احمد

ولد منیر احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھروانہ ولد عزیز احمد بھروانہ

مسل نمبر 79746 میں مرزا عبدالمتین

ولد مرزا عبداللطیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عبدالمتین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حماد سہیل ولد فیاض احمد

مسل نمبر 79747 میں نسیم احمد باجوہ

ولد بختیار احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 79748 میں عزیز احمد باجوہ

ولد ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت علی سہیل ولد رانا شوکت علی

مسل نمبر 79749 میں محمد قیصر شیراز

ولد محمد اعظم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قیصر شیراز۔ گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت علی سہیل وصیت نمبر 57689

مسل نمبر 79750 میں منور احمد رؤف

ولد نور احمد قوم جتالہ پیشہ ڈسپنسر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی

ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد ڈسپنسری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد رؤف۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد فضل احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی

مسل نمبر 79751 میں منصور احمد

ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 79752 میں مرزا داؤد احمد

ولد مرزا روشن دین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود منہاس ولد میاں بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نصیر احمد ولد ملک منیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 79753 میں محمد اشرف احمد

ولد محمد ابراہیم احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد خان وصیت نمبر 25636

گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 79754 میں میاں مظہر احمد

ولد میاں لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں مظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ رضوان احمد خان جوئیہ وصیت نمبر 25636

مسل نمبر 79755 میں میاں اظہر احمد

ولد میاں لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ احمد خان جوئیہ وصیت نمبر 25636

مسل نمبر 79756 میں ابرار احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد خاں وصیت نمبر 25636۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل احمد ولد محمد اقبال (مرحوم)

مسل نمبر 79757 میں طاہر احمد وڑائچ

ولد اختر حسین قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ احمد سلمان ولد قمر احمد کوثر

مسل نمبر 79758 میں کاشف احمد

ولد مشتاق احمد طاہر قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد قاسم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری

مسل نمبر 79759 میں محمد یعقوب

ولد چوہدری خادم حسین (مرحوم) قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی (عظیم پارک) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4467 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر 25655 گواہ شد نمبر 2 سید صہیب احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ

مسل نمبر 79760 میں صدام سیف

ولد سیف الرحمٰن قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدام سیف۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 79761 میں محمد اسلم باجوہ

ولد محمد صادق باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 79762 میں روبینہ مسرت

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 79763 میں مدثرہ نصیر

بنت نصیر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور پون تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدثرہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد نصیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 79764 میں بشارت احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ وڑائچ پیشہ آٹا چکی عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع رحمان کالونی مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آٹا چکی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 79765 میں وسیم احمد قمر

ولد نصیر احمد قمر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رادھا کشن ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق طاہر ولد محمد دین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس جاوید ولد میاں نواب دین

مسل نمبر 79766 میں عابدہ تبسم

زوجہ فرید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 85-8 تولے مالیتی -/113800 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد نصیر احمد طاہر

مسل نمبر 79767 میں محمد طفیل

ولد فضل دین قوم عرب پیشہ فارغ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول

مسل نمبر 79768 میں راشد محمود

ولد مظفر احمد جمیل قوم مغل پیشہ معمار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بدرالزمان ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170

مسل نمبر 79769 میں عزیز اللہ جوئیہ

ولد محمد عبداللہ عاجز قوم جوئیہ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبہ دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 8 مرلے واقع ٹھٹھہ جوئیہ مالیتی اندازاً -/125000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے (3) ملبہ مکان رہائشی مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار+عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عزیز اللہ جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحمید ولد الہ دین

مسل نمبر 79770 میں راشدہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 660-11 گرام مالیتی -/16500 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد صغیر احمد

مسل نمبر 79771 میں محمد رمضان جوہر

ولد محمد علی جوہر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ راجگیری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان جوہر گواہ شد نمبر 1 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 79772 میں عطاء الوحید کاشف

ولد راجہ مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الوحید کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر دلاور وصیت نمبر 33721۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 36391

مسل نمبر 79773 میں سائرہ کاشف

زوجہ عطاء الوحید کاشف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $2\frac{1}{2}$ تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد دلاور وصیت نمبر 33721۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 36391

مسل نمبر 79774 میں بشارت احمد بھٹی

ولد محمد احمد بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4510 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بھٹی ولد محمد طفیل بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عارف احمد ولد محمد احمد بھٹی

مسل نمبر 79775 میں روبینہ کوثر

زوجہ اصغر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 اصغر علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 79776 میں عطیۃ الحئی

بنت منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسمی کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد منصور ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منصور وصیت نمبر 41149

مسل نمبر 79777 میں محمد یحییٰ

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ کاروبار مل رہے ہیں۔ بذریعہ زراعت مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس اسحاق ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 79778 میں محمد زکریا

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بطور زراعت مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زکریا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس اسحاق ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 79779 میں محمد داؤد

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم گجر پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت زراعت ہمراہ والد مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس اسحاق ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 79780 میں کنیز فاطمہ

زوجہ بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1970ء ساکن چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور $3\frac{1}{2}$ تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محسن محمود ولد اسد اللہ خاں

مسل نمبر 79781 میں ذوالفقار علی

ولد چوہدری بشیر احمد قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $5\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع 35 جنوبی اندازاً مالیتی -/1375000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد لعل

دین گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 79782 میں محمد یوسف

ولد عطاء محمد قوم گریوال جٹ پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 14 مرلہ پلاٹ واقع نصرت آباد ربوہ میں 1/4 حصہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) ایک کنال سکنی پلاٹ واقع چک نمبر 38 جنوبی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) زرعی اراضی واقع چک نمبر 38 جنوبی (4) ٹریکٹر میں 1/4 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (5) ٹرالی +ہل میں 1/4 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد محمود ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لال دین

مسل نمبر 79783 میں سکینہ بی بی

زوجہ محمد یوسف قوم جنیے پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/42000 روپے (3) مویشی مالیتی -/50000 روپے (4) نقدکیش -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد محمود ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 79784 میں محمد احسن چیمہ

ولد ہاشم علی چیمہ قوم چیمہ پیشہ پنشنر/زراعت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ واقع چک نمبر 71 جنوبی اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) مکان برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 71 جنوبی اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء محمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 79785 میں ذیشان اعجاز

ولد جاوید اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذیشان اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 امجد محمود احمد ولد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 79786 میں امجد محمود احمد

ولد نصر اللہ خاں قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ واقع چک نمبر 71 جنوبی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) مکان 9 مرلہ واقع چک نمبر 71 جنوبی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء محمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 79787 میں عمیر نواب

ولد اختر حسین قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر نواب۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ولد غلام محی الدین۔ گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 79788 میں مبارک احمد

ولد محمد اکمل قوم آرائیں پیشہ کاشتکار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاشتکار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد اکمل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکمل والد موصی

براہ کرم آپ ہم سے رابطہ فرمائیں!

۞ اگر آپ نے کبھی کوئی مقالہ یا کتاب لکھی ہے یا آپ کی کوئی تصنیف شائع ہوئی ہے تو درخواست ہے کہ اولین فرصت میں ہم سے رابطہ فرمائیں۔

''ریسرچ سیل'' ایسی تمام کتب/اخبارات و رسائل اور مقالہ جات کا ڈیٹا (Data) اکٹھا کر رہا ہے جو 1889ء سے لے کر اب تک کسی بھی احمدی کی طرف سے لکھے گئے ہوں یا شائع شدہ ہوں۔ درج ذیل کوائف کے مطابق ہمیں فیکس یا ای میل کریں۔ اگر آپ کے پاس سلسلہ کی پرانی کتب موجود ہیں تو بھی درخواست ہے کہ ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ کے تعاون کا شدت سے انتظار رہے گا۔

ضروری کوائف

کتاب کا نام: مصنف/مرتب/مترجم کا نام: ایڈیشن:

مقام اشاعت: تاریخ اشاعت: ناشر/طابع: تعداد صفحات:

سائز کتاب: موضوع:

برائے رابطہ فون نمبرز +92476214953

+92476211541, +92476212452

فیکس نمبر: +92476211943

ای میل: tahqeeqj@yahoo.com

tahqeeq@gmail.com

ayaz313@hotmail.com

تصحیح

۞ عہدیداران احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کی فہرست مورخہ 27 مارچ 2008ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوئی۔ اس میں ربوہ میں AMA کے صدر صاحب کا نام غلط درج ہو گیا ہے۔ ان کا صحیح نام ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

(ڈاکٹر سلطان احمد مبشر سیکرٹری AMA)

آسامیاں خالی ہیں

۞ مندرجہ ذیل آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

- ای این ٹی سپیشلسٹ
- انستھیٹک رجسٹرار
- فارماسسٹ
- نرسنگ انسٹرکٹر
- نرسز میل/فی میل
- ریڈیوگرافر اور لیبارٹری اسسٹنٹ

کوالیفائیڈ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بچوں کا شاعر اور ادیب
ہانس کرسچین اینڈرسن

ہانس کرسچین اینڈرسن، بچوں کا مشہور شاعر اور ادیب تھا۔ جو پریوں کی کہانیوں کے لئے دنیا بھر میں مشہور ہے۔

وہ 2/اپریل 1805ء کو ڈنمارک کے شہر Odense میں پیدا ہوا۔ اس کی ابتدائی زندگی افلاس اور مصیبت میں بسر ہوئی۔ بچپن ہی سے وہ الف لیلہ کی کہانیوں کی سحر انگیزی کا اسیر تھا۔

1819ء میں وہ بہتر مستقبل کی تلاش میں کوپن ہیگن چلا آیا۔ لیکن بدقسمتی نے یہاں بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑا۔ تاہم اس دوران اس نے اپنی شاعری کے کچھ مداحین پیدا کر لئے جن کی بدولت ڈنمارک کے بادشاہ فریڈرک ششم نے اسے سرکاری خرچ پر ایک سکول میں داخلہ دلوا دیا اور یوں اس کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

فریڈرک ششم کی اس عنایت سے ہانس کرسچین کی ہمت بندھ گئی اور اس نے اپنی ساری توجہ مطالعہ اور شاعری پر مرکوز کردی۔

1829ء میں اس کی شاعری کا پہلا مجموعہ شائع ہوا۔ دو برس بعد اس کا ایک اور مجموعہ منظر عام پر آیا۔ 1835ء میں اس کا ایک ناول شائع ہوا جس کا نام The Improve Sator تھا۔

1835ء ہی وہ سال تھا، جب اس نے محض پیسوں کے حصول کے لئے بچوں کی کہانیاں لکھنی شروع کیں۔ گو وہ خود شاعری اور ناول کے حوالے سے زندہ رہنا چاہتا تھا لیکن قدرت اس سے کچھ اور کام لینا چاہتی تھی۔ بچوں کی یہ کہانیاں شائع ہوتے ہی اس قدر مقبول ہوئیں کہ ہر طرف سے مزید کہانیوں کی فرمائشیں آنے لگیں۔ سال بہ سال اینڈرسن کی کہانیوں کے نئے مجموعے شائع ہونے لگے اور نہ صرف ڈنمارک، بلکہ دنیا بھر میں اس کی شہرت پھیلنے لگی۔

1847ء میں وہ انگلستان گیا، جہاں اس کی بڑی آؤ بھگت ہوئی۔ اس کے مداحین میں ڈارون جیسے عظیم سائنسدان بھی شامل تھے۔

اینڈرسن نے اپنی بقیہ زندگی بچوں کی کہانیوں کے لئے وقف کردی۔ قدرت بھی اس سے یہی کام لینا چاہتی تھی۔ آج دنیا کی شاید ہی کوئی زبان ایسی ہو جس میں اینڈرسن کی کہانیاں منتقل نہ ہوئی ہوں۔ اس کی یہ کہانیاں آج پوری انسانیت کا ورثہ بن چکی ہیں۔

4/اگست 1875ء کو کوپن ہیگن کے مقام پر اینڈرسن کا انتقال ہو گیا۔ لیکن بچوں کے ادب میں وہ ہمیشہ زندہ جاوید رہے گا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

24رکنی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھا لیا

24رکنی وفاقی کابینہ نے پہلے مرحلہ میں حلف اٹھا لیا جس کے ساتھ ہی وفاقی سطح پر حکومت کی تشکیل بھی مکمل ہوگئی۔ ایوان صدر میں منعقد ہونے والی تقریب حلف برداری میں اس وقت کھلبلی مچ گئی جب حلف برداری میں 45منٹ کی تاخیر ہوگئی۔ مسلم لیگ (ن) کے ارکان نے صدر مشرف سے ہاتھ ملایا نہ ان کی طرف سے دیئے جانے والے استقبالیہ میں شرکت کی بلکہ وہ حلف اٹھاتے ہی ایوان صدر سے چلے گئے۔ پہلے مرحلے میں 24رکنی وفاقی کابینہ میں پیپلز پارٹی کے 11 ‘مسلم لیگ (ن) کے 9‘اے این پی کے 2 ‘ جمعیت اور فاٹا کے ایک ایک وزیر نے حلف اٹھایا۔ مسلم لیگ ن کے وزراء نے صدر مملکت پرویز مشرف سے حلف لیتے ہوئے اپنے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔

جسٹس افتخار کا کوئٹہ پہنچنے پر شاندار استقبال

پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے والے معزول چیف جسٹس افتخار احمد چودھری کا کوئٹہ پہنچنے پر وکلاء اور سول سوسائٹی کی طرف سے شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر سیکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ جسٹس افتخار محمد چودھری اسلام آباد سے پی آئی اے کی فلائٹ کے ذریعے کوئٹہ پہنچے۔ ان کے ہمراہ پاکستان سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر اعتزاز احسن‘ منیر اے ملک اور حامد خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

حکومت مہنگائی پر قابو پانے کیلئے جامع پروگرام پر عمل کرے گی

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد اور پارلیمانی لیڈر محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ مزدور اور طلباء یونینوں کی بحالی نہایت خوش آئند ہے جبکہ محنت کش یونینوں کی بحالی سے مزدوروں کا استیصال بند اور صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت مہنگائی پر قابو پانے‘ صنعت‘ زراعت اور دیہی علاقوں کو ترقی دینے اور غریب اور متوسط عوام کو خوشحالی سے ہمکنار کرنے کیلئے ایک جامع پروگرام پر عمل کرے گی۔

چین کا جدید کیریئر راکٹ 2014ء میں آپریشن شروع کرے گا

چین نے کہا ہے کہ اس کا جدید کیریئر راکٹ ’’دی لانگ مارچ فائیو‘‘ 2014ء میں آپریشن شروع کرے گا۔ لانگ مارچ فائیو کیریئر راکٹ اپنے ساتھ 25ٹن کا وزن اڑا لیجانے کی صلاحیت رکھے گا۔ مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق دی لانگ مارچ فائیو راکٹ تیان جن شہر میں تیار کیا جائے گا اور اس کو صوبہ یائینان سے لانچ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق نئے راکٹ کو فضائی آلودگی سے آزاد ٹیکنالوجی استعمال کر کے بنایا جا رہا ہے۔

دنیا بھر میں کمپیوٹرز کی تعداد 2010ء تک 1.3ارب ہو جائے گی

ایک تحقیق کے مطابق 2010ء تک دنیا بھر میں کمپیوٹروں کی تعداد 1.3ارب تک پہنچ جائے گی۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت پوری دنیا میں 575ملین سے زائد کمپیوٹرز زیر استعمال ہیں۔ فوریسٹر نامی ادارے کی طرف سے کی جانے والی اس تحقیق میں پیشگوئی کی گئی ہے کہ کمپیوٹر کی مارکیٹ میں اس اضافے میں جو ممالک اہم کردار ادا کریں گے ان میں انڈیا‘ چین اور روس شامل ہیں۔

(روزنامہ دن 18مارچ 2008ء)

سکھر میں کھدائی کے دوران آثار قدیمہ کی دریافت

سکھر شہر کے صنعتی علاقہ سائیٹ ایریا میں واقع ایک مقام پلاٹ نمبر D-8 لکھین جودڑو میں کھدائی کے دوران آثار قدیمہ کی موجودگی کے مزید شواہد ملے ہیں۔ یہاں زیر زمین نکلنے والے مٹی کے برتن‘ مٹی کی بنی ہوئی چوڑیاں اور دیگر نوادرات سمیت ملنے والی پانچ ہزار سے زائد قیمتی وقدیم نادر اشیاء کے ابتدائی غیر رسمی مطالعہ اور سروے سے مذکورہ مقام پر موئن جودڑو کے دور سے بھی قدیم ترین آثار قدیمہ کی مزید کھدائی اور اس کے وسیع مطالعہ سے یہاں کی قدیم تہذیب کے لوگوں کے رہن سہن اور ثقافت وطرز زندگی کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور ملک میں اب تک بازیاب ہونے والے آثار قدیمہ میں ایک گراں قدر اضافہ ہو سکے گا جو دنیا بھر کے غیر ملکی سیاحوں کی توجہ کو مبذول کرنے کا سبب بنے گا۔

(روزنامہ دن 18مارچ 2008ء)

چمڑے کے کارخانوں کے باعث پنجاب کے دس اضلاع میں کینسر پھیلنے کے خطرات بڑھ گئے

سیالکوٹ، قصور، ملتان، ساہیوال اور شیخوپورہ سمیت پنجاب کے دس اضلاع میں قائم چمڑے کے کارخانوں میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نہ لگنے کے باعث ان علاقوں میں سرطان کا موذی مرض پھیلنے کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چمڑے کے کارخانوں میں استعمال ہونے والے پانی میں کرومیم کی موجودگی کے باعث کینسر کا مرض پھیلتا ہے جس پر کنٹرول کرنے کیلئے محکمہ ماحولیات نے صوبہ کے انڈسٹریل سٹیٹس میں ان ٹینریز کو شفٹ کر کے مشترکہ ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کی تجویز دی ہے جس پر بعض جگہ کام کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔

سپیشلسٹ ڈاکٹر کی آمد

(نور العین خدمۃ الانسانیہ)

مکرم ڈاکٹر آصف حمید صاحب Specilist in Oral & Maxillo Facial Deformity, انگلستان سے 4دن کیلئے ربوہ تشریف لا رہے ہیں اور انشاءاللہ مورخہ 4 تا 7/اپریل 2008ء صبح 9:00 تا 1:00 بجے دوپہر ادارہ نور العین میں کلینک کریں گے۔ ضرورت مند احباب استفادہ کر سکتے ہیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مارچ 2008ء مبلغ -/106 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

تعطیل

مورخہ 3 اور 4/اپریل 2008ء کو دفتر الفضل بند رہے گا۔ جس کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہیں ہوگا۔ ایجنٹ اور قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/1200 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

داخلہ شروع ہے
FUTURE RACE ACADEMY
K.G + Nursery + One + TWO
سکول وین کا انتظام ہے رابطہ کریں
رابطہ: 6213194-0332-7057097

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
A11-91 جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

ربوہ میں طلوع وغروب 2/اپریل

طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

MB/FD-10/FR